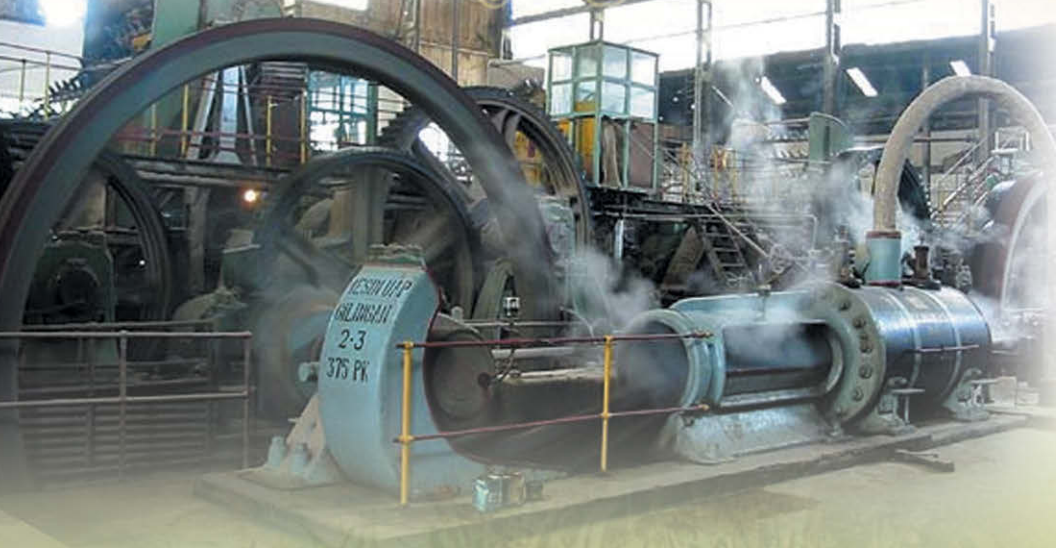


پاکستان میں شکر سازی کی صنعت (ایک تحقیقی جائزہ)



حسین محی الدین قادری

منہاج القرآن پبلیکیشنز



جملہ حقوق بحق تحریک منہاج القرآن محفوظ ہیں

نام کتاب	:	پاکستان میں شکر سازی کی صنعت
تصنیف	:	حسین محی الدین قادری
نظر ثانی	:	ضیاء نیر
مطبع	:	منہاج القرآن پرنٹرز، لاہور
اشاعتِ اول	:	جون 2008ء
تعداد	:	1,100
قیمت	:	90/- روپے



Web: www.hmqadri.com

Email: info@hmqadri.com

فہرست

صفحہ	عنوانات
۱۳	کچھ مصنف بارے 
۱۵	پیش لفظ 
۱۸	ابتدائیہ 
۱۹	نیشکر (گنے) کی پیداوار اور زراعت
۱۹	گنے کی کاشت
۲۰	گنا پیدا کرنے کی ٹیکنالوجی
۲۰	زمین کی تیاری
۲۰	وقت کاشت، طریقہ اور شرح بیج
۲۱	بیج کا انتخاب
۲۱	بیج کی تیاری
۲۱	کھاد کا استعمال
۲۲	جڑی بوٹیوں کا خاتمہ

صفحہ	عنوانات
۲۳	کیڑے مار دوائیوں کا مربوط استعمال
۲۳	بیماریوں کا کنٹرول
۲۴	آپاشی
۲۴	آپاشی کا شیڈول
۲۵	گنے کی مڈھی فصل یا ”راٹون“ کی تیاری
۲۶	فصل کی برداشت
۲۶	ملوں کی گنا پلینے کی صلاحیت
۲۶	ایک اہم قابل ذکر پہلو
۲۹	شکر کی مرحلہ وار تیاری
۲۹	پہلا قدم: گنے سے خام شکر کی تیاری
۲۹	صفائی اور پسائی
۲۹	رس نکالنا
۳۰	عمل صفائی
۳۱	عمل قلماء
۳۱	دوسرا قدم: آلائشوں سے پاک صاف شکر کی تیاری
۳۱	شراکت و قرابت داری




صفحہ	عنوانات
۳۱	عملِ صفائی
۳۱	عملِ تیخیر
۳۲	ابالنے کا اقدام
۳۲	قلماؤ کا عمل
۳۲	خشک کرنا اور ٹھنڈا کرنا
۳۳	سکریننگ
۳۳	پیکنگ
۳۳	گنے کی ضمنی پیداوار اور استعمال
۳۳	راب
۳۴	پھوک
۳۶	تقسیم اور رسد کا چینل
۳۶	تقسیم کا چینل
۳۶	ویلوچین قدری سلسلہ تجزیہ
۳۸	شکر کی پیداوار اور فروخت
۳۸	شکر کی پیداوار میں کوالٹی کا مسئلہ

صفحہ	عنوانات
۴۰	گنے کی پیداوار کا رقبہ
۴۱	زون (Zone) کا مسئلہ
۴۳	مارکیٹ کی حرکیات کا صنعتی جائزہ
۴۳	گنے کے کاشتکاران
۴۵	شوگر مل مالکان
۴۶	شکر سازی کی سیاست
۴۸	اجارہ داری اور چینی کا بحران
۵۱	سیاسی قیمتیں
۵۲	پیداوار کی پالیسی
۵۲	انتخابی سال 2008 اور شوگر انڈسٹری
۵۳	حکومت کا کردار، قواعد و ضوابط اور عمل دخل
۵۳	حکومتی فیصلہ جات
۵۴	خود کفالت کا حصول
۵۴	مل مالکان کی طرف سے تحقیقی و ترقیاتی کاوشیں
۵۵	بین الاقوامی شوگر منظر نامہ

صفحہ	عنوانات
۵۶	آسٹریلیا کی شوگر انڈسٹری
۵۸	برازیل شوگر انڈسٹری
۵۹	ضرورت سے زائد شوگر اور بین الاقوامی قیمتوں کا مسئلہ
۶۱	شوگر انڈسٹری اور حالات کار
۶۱	شکر کی پیداوار کے ماحولیاتی اثرات
۶۱	کھیت کی سطح پر ہونے والے اثرات
۶۱	مٹی کی بردگی (کٹاؤ) کے اقتصادی اور ماحولیاتی پہلو
۶۲	پانی سے پیدا ہونے والا ارضی کٹاؤ
۶۲	فصل کاٹنے پر ارضی ضیاع
۶۲	ارضی صحت پر اثرات
۶۳	نمکیات کی اثر پذیری
۶۳	زمین کی تیزابیت زدگی
۶۳	شوگر ملوں سے آلودگی کو کم کرنا
۶۴	گیس اور بو پیدا ہونے کے عمل میں کمی
۶۵	دریافت شدہ نتائج اور تجاویز

صفحہ	عنوانات
۶۵	چینی کی بازیابی (Sugar recovery)
۶۶	جدید ٹیکنالوجی
۶۸	کیمیائی کھادوں کا استعمال
۶۸	فارم پیداوار
۶۸	۱۔ زمین کی تیاری
۶۹	۲۔ سیڈ کلٹیور Seed Cultiver
۶۹	۳۔ شرح بیج
۷۰	۴۔ بوئی کا وقت
۷۰	۵۔ پودے کا گھنٹا یا چھدرا ہونا
۷۰	۶۔ آبپاشی
۷۱	۷۔ غذائی اجزاء کا مہیا کیا جانا
۷۱	۸۔ نباتاتی تحفظ
۷۱	کسانوں پر عائد فرض
۷۳	سرمایہ کاری
۷۳	مارکیٹنگ سسٹم (منڈی کا نظام)
۷۴	گورنمنٹ ڈیپٹی (حکومتی محاصل)

صفحہ	عنوانات
۷۶	صارفین کو کم داموں چینی کی فراہمی
۷۷	بین الاقوامی منڈی میں پیش کاری
۷۷	مسائل جن کا تعلق کرشنگ سیزن کی تاخیر سے ہے
۷۸	پاکستان میں شوگر کی لاگت مقابلہ میں بے تحاشہ اضافہ
۷۸	بین الاقوامی منڈی میں یورپین سبسڈی چینی کی قیمت کو غیر مستحکم کرنے کا موجب ہے
۷۹	گندم کی قلت شوگر کے مسئلہ کی وجہ سے
۸۰	افغانستان اور وسطی ایشیائی ریاستوں میں چینی کی سرگنگ
۸۰	پانی کی کمیابی
۸۱	گنے کی زیادہ پیداواری اقسام
۸۲	ابتدائی زیر کار سرمایہ
۸۲	خام گنے کی وافر مقدار کی متنوع تبدیلیاں
۸۲	چینی کی مانگ اور پیداواری گنجائش کا منصوبہ
۸۳	I چینی کی پیداواری حد
۸۳	II غیر صرف شدہ گنجائش
۸۳	III ملوں میں مزید اضافہ نہ کیا جائے

صفحہ	عنوانات
۸۳	تحقیق اور ترقیاتی منصوبے
۸۴	شوگر گرانڈسٹری ماحولیات کی دشمن
۸۴	کیا کوئی متبادل موجود ہے؟
۸۶	کیا کرنا چاہیے؟ اختیار آپ کا ہے
۸۷	حاصل کلام 
۸۹	حوالہ جات 
۹۵	شماریاتی جدول (Tables) 

پیش لفظ

پاکستان بنیادی طور پر ایک زرعی ملک ہے۔ اس کی معیشت کی ترقی میں ایسی صنعتوں کا گہرا عمل دخل ہے جن کا انحصار زراعت پر بہت زیادہ ہے۔ ان زراعت پر مبنی صنعتوں (Agro-Based Industries) میں صنعت شکر سازی (Sugar Industry) انتہائی اہمیت کی حامل ہے۔ تاہم بد قسمتی سے ان پالیسیوں کے نتیجے میں، جو حکومتیں بالواسطہ یا بلاواسطہ مختلف جمہوری، نیم جمہوری اور آمرانہ ادوار میں جاری رکھتی چلی آئی ہیں، یہ صنعت ایسے مسائل سے دو چار رہی جن کے باعث شکر سازی کی پیداواری صلاحیت میں خاطر خواہ اضافہ عمل میں نہ لایا جاسکا۔ بھارت اور پاکستان نے برطانوی تسلط سے ایک ساتھ آزادی حاصل کی لیکن شوخی قسمت کہ جہاں بھارت نے جاگیردارانہ زرعی نظام (Feudal Land-Lordism) سے بہت کم عرصہ میں نجات حاصل کر لی، یہ عفریت ساٹھ سال گزر جانے کے بعد بھی ہماری معیشت پر پیرتسمہ پا کی طرح سوار ہے جس کی وجہ سے ہم زرعی پیداوار میں خود کفالت کی منزل تک رسائی تو درکنار اپنی ناقص، دور از کار حکمت عملیوں اور نا عاقبت اندیشیوں کی بنا پر اپنی بنیادی غذائی ضروریات بیرونی ممالک سے درآمد کرنے پر مجبور ہیں۔

پاکستان میں اگرچہ صنعت شکر سازی کا شمار ان شعبوں میں ہوتا ہے جو بہترین منظم کاروباروں میں ایک ہے۔ سر دست ملک میں مجموعی طور پر ستر (77) شوگر ملیں مختلف صوبوں میں کام کر رہی ہیں اور لاکھوں لوگوں کا روزگار اس سے وابستہ ہے۔ تاہم غلط پالیسیوں اور کوتاہیوں کے باعث شکر سازی کی صنعت ہماری معیشت کی ترقی میں نہ صرف یہ کہ کوئی قابل ذکر کردار ادا نہیں کر سکی بلکہ یہ صنعت تباہی کے دہانے تک پہنچ گئی ہے اور خود اس کی بقا کو خطرات لاحق ہیں۔ یہ ایک معروضی حقیقت ہے کہ ہم دنیا میں سب سے

زیادہ مہنگی چینی پیدا کرنے والا ملک بن چکے ہیں۔ جس کا بنیادی سبب یہ ہے کہ ہماری فی ایکڑ چینی کی پیداوار دنیا میں سب سے نچلی سطح پر ہے۔

گنے کی کاشت کے لئے دیگر نقد آور اور غیر نقد آور فصلوں کے مقابلے میں آپاشی کی ضرورت بہت زیادہ ہے۔ گنے کی پیداواری صلاحیت بڑھانے کے لئے ایک مؤثر و فعال ترقی یافتہ نظام آب پاشی درکار ہے جو ہم بوجہ اپنے ملک میں قائم نہیں کر سکے۔ اس وقت کالا باغ ڈیم اور دیگر بڑے ڈیموں کی تعمیر نہ ہونے کی وجہ سے اور اس پر مستزاد سندھ طاس معاہدہ (Indus Water Treaty) کی خلاف ورزی کے باعث بھارت مقبوضہ کشمیر میں ڈیموں پر ڈیم بناتا چلا جا رہا ہے۔ اس کے جارحانہ عزائم سے یہ خطرہ حقیقت کا روپ دھارتا نظر آ رہا ہے کہ کہیں ہم دوسرا صومالیہ بن کر نہ رہ جائیں۔

اس تحقیقی مطالعاتی رپورٹ میں ہم نے مقدور بھر کوشش کی ہے کہ تمام تر تفصیل کے ساتھ وہ حقائق قارئین کے سامنے پیش کر دیے جائیں جن سے ان مسائل کی نشان دہی ہوتی ہے جو پاکستان کو اس صورت حال سے دوچار کر چکے ہیں کہ ہماری شوگر انڈسٹری اپنی برآمدی صلاحیت سے نہ صرف کماتے فائدہ نہیں اٹھا سکتی بلکہ اس میں اتنی کمی بھی نہیں کہ وہ قیمتوں کے تعین میں درآمد شدہ چینی سے بین الاقوامی طور پر مقابلہ کر سکے۔

حسین محی الدین قادری

20 جون، 2008ء

MINHAJ BOOKS STORE Online Shopping

Order on WhatsApp

+92 309 7417163



کتابگاہ سے کتابیں منتخب کریں



کتابوں کی خریداری کیلئے پر کلک کریں



آپ خریداری فوٹری میں ایک یا ایک سے زیادہ کتابیں شامل کر سکتے ہیں۔

کتابیں شامل کرنے کے بعد آرڈر کا مٹن دہائیں



منتخب شدہ کتب کو خریداری فوٹری میں شامل کرنے کیلئے "ایڈ ٹو کارٹ" مٹن دہائیں۔
پر کلک کر کے خریداری فوٹری میں رکھ سکتے ہیں یا اپنی خریداری فوٹری دیکھنے کیلئے مٹن دہائیں۔



بل چاز کیش / ایزی پیسہ اکاؤنٹ میں ادوا کریں



منتخب شدہ کتابوں کی فوٹری مٹن دہائیں۔

آپ کی طرف سے آرڈر مکمل ہو گیا ہے۔ منہاج بک سٹور کا نمائندہ کتب آپ کے ایڈریس پر بھجوا کر آپ کو پیسج کر دے گا۔